پہلی جنگ عظیم کے بعد مصطفیٰ کمال اتاترک کی زیر قیادت اسلام اور مغربی نظام تہذیب کو ایک دوسرے کے بالمقابل کھڑا کردیا گیا تھا۔ اب صدر سوکارنو اور صدر ناصر کے ماتحت انڈونیشیا اور مصر میں اسلام اور اشتراکیت ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑے ہیں، دیکھیں اس مقابلے سے کیا نتائج نکلتے ہیں۔

---

فروری کی بیس اکیس تاریخوں میں یوپی۔ ہند کے دور افتادہ ضلع اعظم گڑھ میں دارالمصنفین کی پچاس سالہ جوبلی بڑے تزک و احتشام سے منائی گئی ہے اس تقریب میں جہاں حکومت ہند اور حکومت پاکستان دونوں کے نمائندوں نے شرکت کی وہاں دونوں حکومتوں نے بالترتیب پچاس ہزار اور پچیس ہزار روپے کے عطیات بھی دارالمصنفین کو دیئے۔ گزشتہ نصف صدی میں مولانا شبلیؒ کے قائم کردہ اور مولانا سید سلیمان ندوی کے پروان چڑھائے ہوئے اس ادارے نے جو علمی خدمات سر انجام دی ہیں، برصغیر کے مسلمانوں کے دلوں میں ان کی جس قدر منزلت اور احترام ہے، اس کے علاوہ دونوں حکومتوں کی طرف سے دارالمصنفین کی خدمات کا یوں عملی اعتراف اس کے حسن کار اور حسن مقاصد کا سب سے روشن ثبوت ہے۔

ہم دارالمصنفین کی اس تاریخی تقریب پر اسے اپنے دل کی انتہائی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور خدا سے دعا کرتے ہیں کہ مولانا شبلی اور سید صاحب کی یہ علمی یادگار اور پھلے پھولے اور اس کے اثمار شیریں سے ہم سب لذت یاب ہوں۔

---

۲۷ مارچ کو کراچی اور دوسرے شہروں میں علامہ اقبال کا یوم ولادت منایا گیا ہے پاکستان و ہند میں عہد حاضر میں اسلام کی احیاء کی تاریخ حضرت مجدد الف ثانیؒ سے شروع ہوتی ہے۔ اور حضرت شاہ ولی اللہ اور ان کا خانوادۂ علمی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہیں۔ علامہ اقبال نے اپنے زمانے کے تقاضوں کے ماتحت اور اپنے خاص رنگ میں احیائے اسلام کی ان ہی کوششوں کو آگے بڑھایا اور موجودہ فلسفہ و سائنس کی روشنی میں اسلام کے بنیادی اصولوں سے علمی دنیا کو متعارف کرانے کی طرح ڈالی۔ یہ کوششیں برابر جاری رہنی چاہئیں۔ نہ صرف پاکستان کا ذہنی افق اس سے وسیع ہوگا، بلکہ پورے اسلامی و انسانی فکر میں ہم اس کے ذریعہ بہت کچھ اضافہ کرسکتے ہیں۔

---